عمرہ کا آسان طریقہ

قدم بقدم

www.sukkurvi.com

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

عمرہ کا آسان طریقہ

اس کتابچہ میں عمرہ کا مختصر طریقہ
اور ضروری مسائل لکھے گئے ہیں

تالیف
محمد عبدالرؤف سکھروی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ناشر
مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوقِ طبع محفوظ

باہتمام شاہد محمود

مطبع القادر پرنٹنگ پریس، کراچی

ناشر مکتبۃ الاسلام، کراچی

کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون 021-5016664-65

موبائل 0300-8245793

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

www.sulkurvi.com

فہرستِ مضامین

مضمون	صفحہ
حرفِ آغاز	۸
تلبیہ	۹
ارادۂ عمرہ	۱۰
مکان سے روانگی	۱۲
سفرِ عمرہ کا آغاز	۱۴
کراچی سے جدہ	۱۶
عمرہ کا اجر و ثواب	۱۸
رمضان میں عمرہ	〃
احرام کا طریقہ اور آداب	۱۹
مفید مشورہ	۲۰
عمرہ کی نیت	۲۲
خواتین کا احرام	۲۴

مضمون	صفحہ
احرام کی پابندیاں	۲۵
احرام کی ممنوع باتیں	۲۷
خوشبودار صابن	۲۹
حجرِ اسود کی خوشبو	۳
مکروہ باتیں	۳۱
جائز باتیں	۳۴
احرام میں ٹشو پیپر کا استعمال	۳۶
بال ٹوٹنے کا مسئلہ	〃
خود بخود بال ٹوٹنا	〃
وضو سے بال گرنا	۳۷
کھجانے سے بال ٹوٹنا	۳۸
مونچھ کا مسئلہ	۳۹
دورانِ سفر کیا عمل کریں؟	〃
مکہ مکرمہ پہنچنا	۴۱
مسجدِ حرام میں حاضری	۴۲

www.sukkurvi.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
پہلی نظر	۴۳	طواف کی عظیم فضیلت	۶۲
عمرہ ادا کرنے کا طریقہ	۴۴	دوسروں کے لئے طواف یا عمرہ کرنا	۶۴
طواف	۴۵		
طواف کی نیت	〃	متعدد عمرہ کرنا	۶۵
اِستلام یا اشارہ	۴۷	عمرہ افضل ہے یا طواف	۶۶
ضروری احتیاط	۴۸	مختصر معمولات برائے مکہ مکرمہ	۶۸
مُلتَزَم	۵۲	یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں	۷۱
نماز واجب طواف	۵۳	چند زیارات	۷۲
زمزم کے کنویں پر	۵۴	طواف اور سعی کے لئے خاص دعائیں	۷۵
آبِ زمزم سے وضو	۵۵		
سَعی کا طریقہ	〃	ملتزم اور مقامِ ابراہیم کے لئے دعاء	〃
سر منڈانا یا قصر کرنا	۵۹		
عمرہ مکمل ہوا	۶۰	روضۂ اقدس کی زیارت	۷۷
نفلی طواف کا طریقہ	۶۱	عظیم سعادت	۷۹

www.sukkurvi.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مسجدِ نبوی میں حاضری	۸۲	اشارات	۱۰۰
روضۂ اقدس پر سلام	۸۴	طریقۂ عمرہ کا خلاصہ	۱۰۲
خواتین کا سلام	۸۹	عمرہ کا احرام	"
چالیس نمازیں	۹۰	مکہ معظمہ کا سفر	۱۰۴
مختصر دستور العمل	۹۳	طواف	۱۰۶
مدینہ منورہ سے واپسی	۹۵	سعی	۱۱۰
مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ یا جدہ آنا	۹۶	عمرہ مکمل	۱۱۲
		مدینہ طیبہ کی حاضری	۱۱۳
ضروری مسئلہ	۹۷		
وطن واپس آنا	۹۸		

www.sukkurvi.com

عُمرہ کی تیاری

آداب و احکام اور معافی و تلافی

○

www.sukkurvi.com

حرفِ آغاز

حق تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مناسکِ حج کی ادائیگی کے لئے چند آسان کتابچے حج وعمرہ، خواتین کا حج، حج کا طریقہ قدم بقدم اور دعاءِ عرفات لکھنے کی توفیق دی جو عوام وخواص میں بفضلہٖ تعالیٰ مقبول ہیں، بعض احباب نے حج کی طرح عمرہ کی ادائیگی کے لئے بھی الگ ایک مختصر کتابچہ لکھنے کی فرمائش کی، ان کی فرمائش پر احقر کو بھی اس کی ضرورت محسوس ہوئی، اس لئے بنامِ خدا اس کی ترتیب شروع کی جو الحمدللہ چند روز میں مکمل ہوگئی، اس کا نام "عمرہ کا آسان طریقہ" رکھا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذاتِ اقدس کے لئے خالص فرما کر قبول فرمائیں اور ناچیز کے لئے صدقہ جاریہ بنائیں آمین۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۸/۷/۱۴۱۹ھ

www.sukkurvi.com

تلبیہ

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ
لَبَّیْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ ،
وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

ترجمہ

حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں بلاشبہ تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی کے لیے ہیں اور ملک بھی آپ ہی کا ہے اور آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

ھدایت

مذکورہ تلبیہ برائے کرم زبانی یاد فرمائیں کیونکہ احرام باندھنے کے بعد موقعہ بموقعہ اس کو پڑھنا ہے۔

www.sukkur.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

ارادہ عمرہ

جب عمرہ کا ارادہ کریں تو درج ذیل کام انجام دیں :

① سب سے پہلے نیت کریں کہ میں یہ سفر محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، اس کے حکم کی تعمیل اور ثواب آخرت حاصل کرنے کے لئے کر رہا ہوں ۔

② اگر مکروہ وقت نہ ہو تو توبہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھیں اور گزشتہ تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں .

③ نماز ، روزہ رمضان ، زکوٰۃ ، فطرہ ، قربانی اور منت

www.sukurvi.com

وغیرہ کے فرض و واجب ہونے کے بعد سے ان کی ادائیگی میں آپ سے جتنی کوتاہیاں ہوئی ہوں ان کی تلافی کرنے کا پختہ ارادہ کریں اور حسبِ طاقت ادا کرنا شروع کردیں۔

④ کسی سے لڑائی جھگڑا ہوگیا ہو یا بُرا بھلا کہدیا ہو یا کوئی حق تلفی ہوگئی ہو تو معافی مانگیں، اور کہا سُنا معاف کرائیں، خصوصاً عزیزوں اور ملنے جُلنے والوں سے صلح وصفائی کر کے دل صاف کریں، اگر والدین حیات اور ناراض ہوں تو انہیں راضی کریں۔

⑤ اپنے اوپر کسی کا کوئی مالی حق واجب ہو مثلاً قرض ہو یا امانت ہو اس کو ادا کریں ورنہ ادا کرنے کی وصیت لکھ دیں اور اپنے اوپر لین دین کا سارا حساب کسی قابلِ اعتماد شخص کے سپرد کریں۔

⑥ اہل وعیال کے لئے اپنے واپس آنے تک ان کے اخراجات وغیرہ کا مناسب انتظام کریں۔

⑦ عمرہ کرنے کا طریقہ اور ان کے ضروری مسائل سیکھنا شروع

www.sukkurvi.com

کریں، اس مقصد کے لئے معتبر اہل فتویٰ علمائے کرام سے استفادہ کریں اور مسائلِ حج کی معتبر کتب کا مطالعہ کریں۔ ناچیز کا یہ رسالہ بھی توجہ سے بار بار پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ کافی ہوگا اور جو بات سمجھ میں نہ آئے یا کوئی اور بات ذہن میں آئے وہ کسی معتبر عالم و مفتی سے دریافت کریں۔ نیز معتبر اہل فتویٰ علماء کرام کے سوا دوسرے لوگوں کی حج و عمرہ کے موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں کے مطالعہ سے پرہیز کریں کیونکہ ان میں اکثر مسائل کی غلطیاں پائی جاتی ہیں۔

مکان سے روانگی

جب سفرِ عمرہ کے لئے گھر سے نکلنے لگیں اور مکروہ وقت نہ ہو تو گھر میں عام نوافل کی طرح دو رکعت نفل ادا کریں اگر پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری

www.sukhurv.com

رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں تو بہتر ہے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے سفر کی آسانی کے لئے دعاء کریں اور یہ دعاء بھی کریں :

" اے اللہ! سفر میں جاتے وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی دعائیں کی ہیں یا بتلائی ہیں وہ سب دعائیں میری طرف سے قبول فرمالیجئے "

آمین.

اگر مکروہ وقت ہو تو نفل نہ پڑھیں، بغیر نفل پڑھے مذکورہ دعاء مانگیں، اس کے بعد ہر جگہ، گھر سے باہر آتے وقت، سواری پر جانے کے وقت احباب سے رخصت ہوتے وقت، سواری کے روانہ ہونے پر، احرام باندھنے کے وقت، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ نظر آنے پر، طواف میں غرض ہر موقع پر یہ درجِ ذیل دعا بھی مانگ لیا کریں۔ یہ بہت مختصر اور جامع دعا ہے۔

www.sukkurvi.com

یاالٰہ العالمین! اس موقعہ پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے نیک دل بندوں نے جو جو بھلائیاں مانگی ہیں سب مجھ کو عطا فرما اور جن جن چیزوں سے پناہ مانگی ہے، ان سب سے مجھ کو اپنی پناہ عطا فرما آمین ۔

سفرِ عمرہ کا آغاز

چونکہ یہ سفر ۴۸ میل سے زیادہ کا ہے اس لئے جب آپ اپنے شہر کی حدود سے باہر نکل جائیں گے تو آپ "شرعی مسافر" ہوجائیں گے، اور ظہر، عصر اور عشاء کے وقت بجائے چار رکعت کے دو فرض پڑھیں گے، البتہ کوئی امام مقیم ہو اور آپ اس کے پیچھے باجماعت نماز ادا کریں تو اس کے پیچھے چار رکعت ہی ادا کریں گے جیسے حیدرآباد یا سکھر سے عمرہ کو آنے

www.sukkurvi.com

والے حضرات کراچی کی مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں تو امام کے ساتھ پوری نماز ادا کریں البتہ اگر امام بھی مسافر ہو یا جماعت نکل گئی ہو اور الگ نماز پڑھیں تو چار کی بجائے دو رکعت ادا کریں گے ، اور فجر و مغرب کے فرض بدستور پورے پڑھیں گے ان میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی ۔

خواتین چونکہ تنہا نماز ادا کرتی ہیں اس لئے وہ ظہر، عصر اور عشاء میں دو رکعت ادا کریں گی اور فجر و مغرب کی دو اور تین رکعت ہی ادا کرنی ہوں گی ۔

سنتوں اور نفلوں کا حکم مردوں اور خواتین کے لئے یہ ہے کہ اگر اطمینان کا وقت ہے تو پوری پوری پڑھیں یہی بہتر ہے اور اگر جلدی ہے یا تکلیف ہوتی ہے یا کوئی اور دشواری ہو تو بالکل نہ پڑھیں کوئی گناہ نہیں ۔

www.sukurvi.com

کراچی سے جدّہ روانگی

جب آپ کراچی یا اسلام آباد پہنچ جائیں اور مکہ مکرمہ جانے کے لئے جدّہ روانگی کا وقت قریب آجائے تو چونکہ آج کل یہ سفر ہوائی جہاز سے ہوتا ہے اس لئے کراچی یا اسلام آباد سے احرام باندھا جائے گا۔ جس کی تفصیل آگے مفید مشورہ کے عنوان کے تحت آرہی ہے۔

درخواست

جب اس کتاب سے آپ کی ضرورت پوری ہوجائے تو اس کو آئندہ کی ضرورت کے لئے رکھ لیں، یا کسی اور ضرورت مند کو دیدیں، برائے کرم صائع نہ فرمائیں

www.sukkurri.com

عُمرہ کا طریقہ

نیت، احرام، دعا،

مکروہ، مباح باتیں،

اور مختصر ضروری مسائلِ عمرہ

www.sukurvi.com

عُمرہ کا اجر و ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں، اگر وہ دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے، اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے ۔ (سنن ابن ماجہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کفارہ ہو جاتا ہے ان کے درمیان کے گناہوں کا اور حج مبرور (پاک اور مخلصانہ حج) کا بدلہ تو بس جنّت ہے ۔

(صحیح بخاری و مسلم)

www.sukkurvi.com

رمضان میں عمرہ

حضرت ام سُلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرے خاوند اور ان کے بیٹے تو حج کے لئے چلے گئے اور مجھے چھوڑ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے. (الترغیب)

اِحرام کا طریقہ اور آداب

جب آپ عمرہ کا احرام باندھیں تو پہلے یہ کام کریں :

① سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زیر ناف بال اور بغل کے بال صاف کریں. (غنیہ)

② احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ کم از کم وضو کریں، پھر سر اور ڈاڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں، جسم پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا دھبہ نہ لگے. (غنیہ)

③ مرد حضرات سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک سفید چادر ناف

www.sukkurvi.com

کے اوپر بطور تہبند باندھیں، دوسری چادر اوڑھیں، سر اور دونوں بازو ڈھک لیں اور ایسے جوتے چپل اتار دیں جن سے پیروں کے پُشت کی اُبھری ہوئی ہڈّی چھپ جاتی ہو اور ہوائی چپّل پہنیں جن میں مذکورہ ہڈّی کُھلی رہتی ہے، خواتین سِلے ہوئے کپڑے اور جوتے وغیرہ بدستور پہنی رہیں۔ (غنیہ)

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے سر ڈھک کر عام نفلوں کی طرح دو رکعت نفل پڑھیں۔ اگر پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ کافرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں قُل ھُوَ اللہُ اَحَد پڑھیں تو بہتر ہے اور اگر مکروہ وقت ہو تو بغیر دو رکعت نفل پڑھے عمرہ کی نیت کریں۔ (حیات)

مُفید مشورہ

پاکستان سے بذریعۂ ہوائی جہاز مکہ مکرمہ جانے والے خواتین وحضرات پر لازم ہے کہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے

www.stkurvi.com

یا جہاز روانہ ہونے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر جہاز میں احرام باندھیں تاکہ بلا احرام میقات سے آگے نہ بڑھیں۔ ورنہ گناہ گار ہوں گے اور دَم بھی لازم ہوگا لیکن مشورہ یہ ہے کہ گھر یا ایئر پورٹ پر احرام باندھنے کے بجائے ہوائی جہاز میں احرام باندھیں، کیونکہ بعض مرتبہ احرام باندھنے کے بعد جہاز کی روانگی منسوخ یا مؤخر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے احرام کی حالت میں رہنا دشوار ہوتا ہے۔

اور ہوائی جہاز میں احرام باندھنے کی آسان صورت یہ ہے کہ اوپر جتنے کام لکھے گئے ہیں وہ سب گھر یا ایئر پورٹ پر کرلیں لیکن نیت اور تلبیہ ابھی نہ کہیں، جب ہوائی جہاز فضا میں بلند ہو جائے اور آپ اپنی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھ جائیں اس وقت جہاز میں نیت اور تلبیہ کہیں، کیونکہ احرام اور اس کی پابندیاں نیت اور تلبیہ سے شروع ہوتی ہیں۔

www.sukkurdi.com

عُمرہ کی نیّت

اب آپ اپنا سر کھولیں، البتہ دونوں کاندھے چادر سے ڈھکے رہنے دیں اور قبلہ رُخ بیٹھ کر اس طرح عمرہ کی نیّت کریں:

اے اللہ میں (آپ کی رضا کے لئے) عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔ (حیات)

اس کے فوراً بعد عمرہ کے اِحرام کی نیت سے درمیانی آواز کے ساتھ تین مرتبہ تَلْبِیَہ کہیں، تَلْبِیَہ یہ ہے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ۔ (حیات)

اس کے بعد ہلکی آواز سے درود شریف پڑھیں اور

بھی پڑھیں لگا تار تین مرتبہ پڑھیں۔ (حیات وغنیہ)

خواتین کا اِحرام

خواتین تمام سِلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں، اور اِحرام باندھنے سے پہلے جو کام اوپر لکھے گئے ہیں ان میں جو کام ان کے مناسب ہیں ان کو کریں، اگر مکروہ وقت نہ ہو اور ماہواری نہ آ رہی ہو، اِحرام باندھنے کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں اور اگر مکروہ وقت ہو یا ماہواری آ رہی ہو تو نفل نہ پڑھیں، غسل یا صرف وضو کر کے قبلہ رُخ بیٹھ جائیں، چہرہ پر سے کپڑا ہٹائیں اور عمرہ کی نیت کریں۔ عمرہ کی نیت یہ ہے

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کرنے
کی نیت کرتی ہوں اس کو میرے واسطے آسان
کر دیجئے اور قبول کر لیجئے! آمین۔

www.sukkurvi.com

اس کے فوراً بعد تین مرتبہ آہستہ آواز سے تلبیہ کہیں یا کوئی دوسری عورت یا اس کا محرم کہلوائے۔

اس کے بعد ہلکی آواز سے درود شریف پڑھیں اور یہ دعا کریں:

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت
مانگتی ہوں اور آپ سے آپ کی ناراضگی اور
دوزخ سے پناہ مانگتی ہوں۔ آمین

لیجئے اِحرام بندھ گیا۔ اب خواتین بکثرت آہستہ آواز سے تلبیہ پڑھتی رہیں، جس کی تفصیل اوپر گزری۔

اِحرام کی پابندیاں

نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی اِحرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی۔ مرد حضرات اپنا سر اور چہرہ اور خواتین صرف چہرہ سوتے جاگتے، چلتے پھرتے ہر وقت کھلا رکھیں، کسی

www.sukkurvi.com

وقت بھی ان کے اوپر کپڑا نہ لگنے دیں اور نہ کپڑے سے ڈھانکیں

چونکہ خواتین کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنا بھی فرض ہے اور بے

پردہ رہنا جائز نہیں، سخت گناہ ہے، لہٰذا خواتین دورانِ

اِحرام نامحرم مردوں کے سامنے جاتے وقت سر پر ایسا ہیٹ

پہن لیں جس کے کنارے پر نقاب سلی ہوئی ہو جس میں چہرہ نہ جھلکے

اور ان کی آنکھوں کے سامنے باریک جالی سلی ہوئی ہو تاکہ راستہ

نظر آسکے، اس ہیٹ کی ٹوپی پر بند اوڑھیں، برقعہ کی نقاب

پیچھے کریں اور باقی جسم برقعہ سے ڈھانپیں، اور چہرہ کے سامنے

ہیٹ کی نقاب بھی چہرہ سے دور رہے گی۔[۱]

اِحرام باندھنے کے بعد بعض چیزیں ممنوع ہو جاتی ہیں، بعض

مکروہ اور بعض جائز، اس کی تفصیل "معلم الحجاج" اور "عمدۃ المناسک"

---

۱ خواتین کے احرام کا مفصل طریقہ اور مخصوص مسائل کے لئے احقر کا رسالہ "خواتین کا حج" کا مطالعہ کریں۔ یہ رسالہ مکتبہ دار العلوم کراچی سے مل سکتا ہے۔

www.sukkurvi.com

میں ہے، یہاں بقدرِ ضرورت ان کا خلاصہ تحریر کیا جاتا ہے۔
اس کا بار بار توجہ سے مطالعہ کریں تاکہ غلطی نہ ہونے پائے۔

اِحرام کی ممنوع باتیں

اِحرام کی حالت میں درج ذیل امور کا ارتکاب ممنوع ہے، ان کے کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے، اور جرمانہ بھی واجب ہوتا ہے چنانچہ بعض صورتوں میں دم واجب ہوتا ہے یعنی قربانی واجب ہوتی ہے، اور بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے، اور بعض صورتوں میں صرف گناہ ہوتا ہے دم وغیرہ واجب نہیں ہوتا اگر ایسی غلطی ہوجائے تو اہلِ فتویٰ علماء کرام سے اس کا حکم دریافت کرکے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھیں۔ یاد رہے ان امور کا کرنا گناہ تو ہے ہی اس سے انسان کا حج و عمرہ بھی ناقص ہوجاتا ہے، اس لئے ممنوعاتِ اِحرام سے

www.sukkurvi.com

بچنے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔

○ اِحرام کی حالت میں مرد حضرات کو سِلے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے، ایسا جوتا پہننا بھی منع ہے جس میں پیر کے پُشت کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی چھُپ جائے البتہ خواتین سِلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور انہیں ہر قسم کا جوتا استعمال کرنا بھی درست ہے۔

○ اِحرام کی حالت میں مرد حضرات کو سر اور چہرہ سے اور خواتین کو صرف چہرہ سے کپڑا لگانا اور ان کو کپڑے سے ڈھانکنا منع ہے۔ سوتے جاگتے ہر وقت ان کو کھلا رکھیں۔

○ اِحرام کی حالت میں جانگیہ پہننا جائز نہیں۔ نیز سر و چہرہ پر پٹی باندھنا بھی درست نہیں۔

○ خوشبودار سُرمہ لگانا منع ہے، البتہ بغیر خوشبو کا سرمہ لگانا جائز ہے لیکن نہ لگانا اس کا بھی افضل ہے۔ (حیات)

www.sukurvi.com

خوشبودار صابن

احرام کی حالت میں خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے، اگر کسی نے استعمال کرلیا تو اس کی جزاء میں یہ تفصیل ہے کہ :

○ اگر خوشبودار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا خواہ پورے بدن پر استعمال کیا یا کسی ایک بڑے عضو پر جیسے سر یا چہرہ پر یا کسی بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی چھوٹے عضو پر جیسے ناک یا کان پر تو دم واجب ہے۔

○ اگر خوشبودار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی نیت سے استعمال نہیں کیا بلکہ جسم کے کسی عضو سے میل کچیل دور کرنے کے لئے استعمال کیا تو صدقۂ فطر کے برابر صدقہ واجب ہے۔

○ البتہ بغیر خوشبو کا صابن احرام کی حالت میں استعمال کرنا جائز ہے، لیکن احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنے کے لئے ایسا صابن بھی استعمال نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنا منع ہے۔ (ماخذہ فتاویٰ دار العلوم کراچی ص۶۶)

www.sukkurvi.com

حجرِ اَسْوَد کی خوشبو

○ حجرِ اَسْود اور رُکنِ یمانی پر اکثر خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے جو خواتین و حضرات اِحرام کی حالت میں ہوں وہ حجرِ اَسْود کو نہ ہاتھ لگائیں اور نہ اس کا بوسہ لیں، بلکہ اِستِلام کا اشارہ کرنے پر اکتفا کریں۔ اسی طرح رُکنِ یمانی پر ہاتھ نہ لگائیں، بغیر ہاتھ لگائے گزر جائیں۔

○ اگر کسی نے اِحرام کی حالت میں حجرِ اَسْود کا بوسہ لیا یا رُکنِ یمانی پر ہاتھ لگایا جس کی وجہ سے منہ یا ہاتھ پر خوشبو لگ گئی تو زیادہ خوشبو لگنے میں دم واجب ہے اور معمولی خوشبو لگنے میں صدقۂ فطر واجب ہے۔ (یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت کے برابر) (غنیہ)

○ جسم یا کپڑوں پر کسی بھی قسم کی خوشبو لگانا، سر یا جسم پر خوشبودار تیل لگانا یا خالص زیتون یا تِل کا تیل لگانا منع ہے، البتہ ان تیلوں کے سوا بغیر خوشبو کے دیگر تیل لگانا جائز ہے۔

○ سر اور جسم کے کسی حصہ کے بال کاٹنا یا کٹوانا اور ناخن کترنا منع ہے

www.sukkurvi.com

○ اپنے سر یا جسم یا اپنے کپڑے کی جوں مارنا، یا جوں مارنے کے لئے کپڑے کو دھوپ میں ڈالنا منع ہے۔

○ بیوی سے ہمبستری کرنا، یا ہمبستری کی باتیں کرنا، یا شہوت سے بوس وکنار کرنا یا شہوت سے چھونا منع ہے۔

○ اِحرام کی حالت میں ہر قسم کے گناہوں سے بطورِ خاص بچنا، جیسے غیبت کرنا، چغلی کرنا، فضول باتیں کرنا، بے فائدہ کام کرنا، بے جا مذاق کرنا، کسی کو ناحق ذلیل و رسوا کرنا، حسد کرنا اور خاص کر خواتین کا بے پردہ رہنا۔ یہ سب باتیں بغیر احرام کے بھی ناجائز ہیں اور احرام کی حالت میں خاص طور پر ناجائز اور گناہ ہیں۔

○ حالتِ اِحرام میں لڑائی جھگڑا کرنا یا بے جا غصہ کرنا بڑا گناہ ہے، اس سے بطورِ خاص بچنا چاہیئے، بعض حجاج اس گناہ میں بہت مبتلا نظر آتے ہیں

مکروہ باتیں

○ اِحرام باندھنے کے بعد درجِ ذیل امور کا ارتکاب مکروہ اور گناہ ہے، ان سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ اگر غلطی سے ارتکاب ہو جائے

www.sukkurvi.com

تو توبہ واستغفار کرنا چاہیے۔ لیکن ان میں کوئی جرمانہ واجب نہیں۔

○ لونگ، الائچی اور خوشبودار تمباکو ڈال کر پان کھانا مکروہ ہے، لیکن سادہ پان کھانا جائز ہے۔

○ جسم سے میل دور کرنا اور جسم کو بغیر خوشبو کے صابون سے دھونا مکروہ ہے۔

○ سر اور ڈاڑھی کے بالوں میں کنگھا کرنا بھی مکروہ ہے۔

○ اگر بال ٹوٹنے اور اکھڑنے کا خطرہ ہو تو سر کھجلانا بھی مکروہ ہے، ہاں آہستہ کھجلانا کہ بال اور جوں نہ گرے جائز ہے۔

○ اگر احرام کی چادریں تبدیل کرنی ہوں یا خواتین کو کپڑے بدلنا ہوں تو ان میں کسی قسم کی خوشبو بسی ہوئی نہ ہونی چاہیے۔

○ خوشبودار میوہ اور خوشبودار گھاس قصداً سونگھنا اور چھونا مکروہ ہے، اور خوشبو کو چھونا جبکہ خوشبو نہ لگے اور قصداً خوشبو سونگھنا بھی مکروہ ہے۔ البتہ اگر بلا ارادہ ناک میں خوشبو آجائے تو کوئی حرج نہیں۔

○ خوشبودار پھول سونگھنا یا ان کا ہار گلے میں ڈالنا مکروہ

www.sukkurvi.com

اور منع ہے۔ (عمدہ)

○ خوشبودار کھانا بغیر پکا ہوا مکروہ ہے البتہ پکا ہوا خوشبودار کھانا مکروہ نہیں۔

○ اوندھا ہو کر منہ کے بل لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا مکروہ ہے البتہ سر یا رخسارہ تکیہ پر رکھنا مکروہ نہیں، جائز ہے۔

○ کپڑے یا تولیہ سے منہ پونچھنا مکروہ ہے لہذا ہاتھ سے چہرہ صاف کریں، کپڑا استعمال نہ کریں، اسی طرح کعبہ کے پردہ کے نیچے اس طرح کھڑے ہونا کہ پردہ منہ کو لگے مکروہ ہے۔ اور اگر سر اور چہرہ کو پردہ نہ لگے تو جائز ہے۔

○ اِحرام کے تہبند کے دونوں پلّوں کو آگے سے سینا مکروہ ہے اسی طرح اس میں گرہ لگانا یا پن لگانا یا دھاگہ وغیرہ سے باندھنا بھی مکروہ ہے۔ تاہم اگر کسی نے ستر کی حفاظت کے لئے ایسا کیا تو دَم یا صدقہ واجب نہ ہوگا۔ (حیات)

www.sulkurvi.com

○ سر اور چہرے کے سوا جسم کے دیگر اعضاء پر بلا عذر پٹی باندھنا مکروہ ہے اور عذر میں مکروہ نہیں اور سر اور چہرے پر پٹی وغیرہ باندھنا درست نہیں خواہ عذر ہو یا نہ ہو۔ (حیات)

جائز باتیں

اِحرام کی حالت میں درج ذیل امور بلا کراہت جائز ہیں:

○ ٹھنڈک حاصل کرنے یا تازگی حاصل کرنے یا گرد و غبار دور کرنے کے لئے خالص پانی سے ٹھنڈا ہو یا گرم غسل کرنا جائز ہے، لیکن جسم سے میل دور نہ کریں۔

○ انگوٹھی پہننا، چشمہ لگانا، چھتری استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا، مسواک کرنا، دانت اکھاڑنا، ٹوٹے ہوئے ناخن کاٹنا درست ہے۔

○ دستانے پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اَولیٰ ہے، اسی طرح خواتین کو زیورات پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اچھا ہے۔ (عمدہ)

www.sukkurvi.com

○ بلا خوشبو کا سُرمہ لگانا اور زخمی اعضاء پر پٹی باندھنا جائز ہے، لیکن زخمی سر اور چہرہ پر پٹی باندھنا درست نہیں، لیکن (بغیر خوشبو کی) دوا لگانا جائز ہے۔

○ سر یا رخسار تکیہ پر رکھنا، اپنا یا دوسرے کا ہاتھ یا منہ ناک پر رکھنا۔

○ بالٹی یا کین یا تسلہ وغیرہ سر پر اٹھانا۔

○ زخم یا ورم پر بغیر خوشبو والا تیل لگانا۔

○ موذی جانوروں کو مارنا، چاہے وہ حرم ہی میں ہوں، جیسے سانپ، بچّھو، مکھی، مچّھر، بھڑ، تتیا اور کھٹمل وغیرہ۔

○ سوڈا اور کوئی پانی کی بوتل یا شربت جس میں خوشبو ملی ہوئی نہ ہو پینا جائز ہے اور جس بوتل میں خوشبو ملی ہوئی ہو اگرچہ برائے نام ہو اس کو پینے سے بچنا چاہئے ورنہ صدقہ واجب ہوگا۔

www.sukkurvi.com

○ احرام کے تہبند میں روپیہ یا گھڑی وغیرہ رکھنے کیلئے جیب لگانا جائز ہے۔

○ بیلٹ یا ہمیانی لنگی کے اوپر یا نیچے باندھنا جائز ہے، اور قطرہ یا ہرنیا کی بیماری میں لنگوٹ کس کر باندھنا جائز ہے، لیکن جانگیہ پہننا جائز نہیں۔

احرام میں ٹشو پیپر کا استعمال

○ احرام کی حالت میں ناک یا منہ یا چہرہ کا پسینہ صاف کرنے کے لئے ٹشو پیپر کا استعمال کرنے کی گنجائش ہے، اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ واجب نہیں ہوگا۔ (فتاوی دار العلوم کراچی)

بال ٹوٹنے کا مسئلہ

احرام کے بعد تقریباً ہر حاجی مرد و عورت کو بال ٹوٹنے کا مسئلہ پیش آتا ہے، اس لئے یہ مسئلہ خاص طور پر یاد رکھنا چاہیے۔

خود بخود بال ٹوٹنا

اگر سر یا داڑھی یا جسم کے کسی بھی حصہ کے بال خود بخود ٹوٹیں اور گریں تو کچھ واجب نہیں۔ (عمدۃ المناسک)

www.sulkurvi.com

وضو سے بال گرنا

• اِحرام کی حالت میں وضو و غسل احتیاط سے کریں، جسم کو زیادہ نہ رگڑیں، سر اور ڈاڑھی کو زیادہ نہ ملیں، خلال بھی نہ کریں تاکہ بال نہ ٹوٹیں تاہم اگر وضو یا غسل کی وجہ سے سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ایک یا دو بال ٹوٹنے میں کچھ واجب نہیں۔

○ اگر تین بال گریں تو ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

○ اگر تین بال سے زیادہ اور چوتھائی سر یا چوتھائی ڈاڑھی سے کم کم بال گریں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ (غنیہ)

○ اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے یا پورے سر یا پوری ڈاڑھی

www.sukkurvi.com

کے بال ٹوٹ جائیں یا کاٹ لئے جائیں تو دم واجب ہوگا۔

(عمدہ)

کھجانے سے بال ٹوٹنا

اگر سر یا ڈاڑھی کو کھجانے یا ویسے ہی جان بوجھ کر ایک دو بال یا تین بال توڑیں تو ہر بال کے بدلہ روٹی کا ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

اگر تین سے زیادہ اور چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بالوں سے کم کم بال ٹوٹیں یا کاٹیں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بال توڑ لئے یا کتر لئے یا مونڈ لئے تو دم واجب ہے۔ (عمدہ)

www.sukkur.com

مونچھ کا مسئلہ

اِحرام کی حالت میں اگر کسی نے اپنی ساری مونچھ یا اس کا کچھ حصّہ مونڈ لیا یا اس کو کترواکر باریک کرلیا تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

(عمدہ بتصرف)

دورانِ سفر کیا عمل کریں؟

جب یہ سفر مبارک شروع ہوجائے تو دورانِ سفر کثرت سے تَلبیہ پڑھتے رہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنّت ہے، اکثر لوگ اس میں کوتاہی کرتے ہیں اور جب تَلبیہ پڑھیں تو مرد حضرات بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے پڑھیں، اور پھر آہستہ آواز سے درود شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا

www.sukurvi.com

مانگیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں۔ اپنے
گناہوں کی معافی مانگیں، تلاوت کریں، تسبیحات پڑھیں
توبہ واستغفار کریں اور دعا میں مشغول رہیں

دورانِ سفر اخبار ورسائل پڑھنے، ٹی وی دیکھنے، خبروں
پر تبصرہ کرنے، گناہوں کی باتیں کرنے اور لایعنی باتوں اور
کاموں سے بچیں۔

کسی نماز کا وقت ہوجائے تو جہاز ہی میں وضو
کرکے کھڑے ہوکر قبلہ رُخ نماز ادا کریں۔ کیونکہ ہوائی جہاز
میں نماز ہوجاتی ہے اور ہوائی جہاز والے سب انتظام
کردیتے ہیں، اگر وہ نہ کریں تب بھی آپ وقت پر نماز
ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور نماز قضا نہ ہونے دیں۔
سیٹ پر بیٹھ کر اور قبلہ کی طرف رُخ کئے بغیر نماز ادا کرنا
جائز نہیں ہے، اگر غلطی سے اس طرح کوئی نماز پڑھ لی ہو

www.sukurvi.com

تو اس کو وقت کے اندر لوٹانا اور وقت گزرنے کے بعد اس کی قضا پڑھنا واجب ہے۔

مکّہ مکرّمہ پہنچنا

جب مکہ مکرمہ قریب آجائے تو ذوق و شوق سے تَلْبِیَہ پڑھتے ہوئے، دعا و استغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان کرتے ہوئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں، رہنے کی جگہ اور سامان وغیرہ کا انتظام کرکے دیکھیں اگر آرام کی ضرورت ہو آرام کریں ورنہ وضو یا غسل کرکے عمرہ کرنے کرنے کے لئے مسجدِ حرام کی طرف چلیں، تَلْبِیَہ جاری رہے۔

جس خاتون کو ماہواری آرہی ہو وہ گھر ہی میں رہے، مسجدِ حرام میں نہ آئے، وہ ماہواری سے فارغ ہوکر عمرہ کرے گی۔

www.sukkurvi.com

مسجدِ حرام میں حاضری

○ اگر "باب السلام" معلوم ہو تو مسجدِ حرام میں اس دروازے سے داخل ہونا بہتر ہے۔ ورنہ ہر دروازہ سے داخل ہونا جائز ہے۔

○ جب آپ مسجدِ حرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

○ اور مستحب ہے کہ اعتکاف کی نیت کریں اور کسی کو تکلیف دیئے بغیر آگے بڑھیں۔ (غنیہ وحیات)

www.sukkurvi.com

پہلی نظر

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو راستہ سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ کہیں ،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تین مرتبہ کہیں ۔

پھر دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں ، یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے (غنیہ) اور یہ دعا بھی مانگیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

www.sukkurvi.com

یا اللہ خانہ کعبہ نظر آنے پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی دعائیں مانگی ہیں، یا بتلائی ہیں وہ سب میری طرف سے قبول فرمالیجئے، اور اے اللہ مجھے میری دعا قبول ہونے والا بنادیجئے ! آمین

عمرہ ادا کرنے کا طریقہ

اب آپ کو عمرہ ادا کرنا ہے، لہٰذا مسجد الحرام میں داخل ہونے کے بعد تَحِیَّۃُ المسجد کے نفل نہ پڑھیں، اس مسجد کا تحیۃ طواف ہے اس لئے دعا مانگنے کے بعد عمرہ کا طواف کریں اور اگر کسی وجہ سے ابھی طواف نہ کرنا ہو اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو پھر بجائے طواف کے تَحِیَّۃُ المسجد پڑھیں۔ (غنیہ)

طواف کے لئے وضو کریں، کیونکہ بلا وضو طواف کرنا

www.sukkurvi.com

جائز نہیں۔ (غنیۃ)

نیچے اور چھت پر طواف کرنا دونوں طرح جائز ہے۔ (غنیۃ)

طواف

اب آپ طَوَاف کرنے کے لئے حجرِ اَسود کی طرف چلیں اور وہاں پہنچ کر احرام کی جو چادر اوڑھ رکھی ہے اس کو داہنی بغل سے نکال کر اس کے دونوں پلے آگے پیچھے سے بائیں کاندھے پر ڈالیں، اور داہنا کاندھا کھلا رہنے دیں، اسے اِضْطِبَاعْ کہتے ہیں، یہ طواف کے ساتوں چکروں میں سُنّت ہے۔ (حیات)

طواف کی نیّت

اب آپ خانۂ کعبہ کے سامنے جس طرف حجرِ اسود ہے

www.sukkurvi.com

اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجرِ اسود آپ کے داھنی جانب ہو جائے اس مقصد کے لئے حجرِ اَسود کے نیچے فرش میں جولال پٹی بنی ہوئی ہے، اس سے بھی مدد لے سکتے ہیں، اس طرح سے کہ پوری سیاہ پٹی اپنے داھنی طرف کردیں، اور پٹی کے بائیں کنارے سے اپنا قدم ملاکر رکھیں، پھر قبلہ رُخ بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں :

"اے اللہ میں آپ کی رضا کے لیے عمرہ کا طواف
کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے
اور قبول کرلیجئے : (حیات)

پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حجرِ اسود کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رُخ حجرِ اسود کی طرف کریں اور کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

www.sukkurvi.com

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔

اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں ۔ (حیات)

اِستِلام یا اِشارہ

پھر اِستِلام کریں یعنی دونوں ہتھیلیاں حَجَرِ اَسود پر اس طرح رکھیں جس طرح سجدہ میں رکھی جاتی ہیں، پھر ان کے درمیان میں منہ رکھ کر آہستہ سے بوسہ دیں، بشرطیکہ حَجَرِ اَسود پر خوشبو لگی ہوئی نہ ہو، اور ایسا کرنے سے دوسروں کو کوئی تکلیف بھی نہ ہو، ورنہ اِستِلام نہ کریں، بلکہ اس کا اشارہ کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ :

دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ دونوں ہتھیلیوں کی پُشت اپنے چہرہ کی طرف ہو اور ان دونوں کا اندرونی حصہ حَجَرِ اَسود کے سامنے کریں گویا حَجَرِ اَسود پر رکھ دی

www.sukkurvi.com

ہیں اور یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں اور تَلْبِیَہ بند کر دیں۔ اور دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کریں ، اور بیت اللہ کے دروازے کی طرف چلیں اور جھپٹ کر قریب قریب قدم رکھتے ہوئے ، اور دونوں کاندھے پہلوانوں کی طرح ہلاتے ہوئے چلیں ، لیکن دوڑنے اور کودنے سے بچیں ، اس کو " رَمَل " کہتے ہیں ، یہ طواف کے پہلے تین چکروں میں مردوں کے لئے سُنّت ہے۔

ضروری احتیاط

طواف کرتے ہوئے سیدھے چلیں ، نگاہ سامنے

www.sukkurvi.com

رکھیں دائیں بائیں نہ دیکھیں، کیونکہ حجرِ اسود کے استلام یا اشارہ کے سوا خانۂ کعبہ کی طرف سینہ یا پُشت کرنا ناجائز ہے، اس لئے ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں، اور زبان سے یہ کہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور بغیر ہاتھ اٹھائے اپنی زبان ہی میں جو دل چاہے دعا کریں، جو دعا رسالہ کے شروع میں لکھی گئی ہے اس کو مانگیں، ورنہ مذکورہ کلمات ہی پڑھتے رہیں۔ یاد رہے طواف میں مذکورہ کلمات یا دوسری دعائیں ضروری نہیں ہیں، بعض لوگ بلا سمجھے اکثر طواف کی مطبوعہ دعائیں طوطے کی طرح پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کا طواف نہ ہوگا یہ محض غلط ہے۔

www.sukkurvi.com

اس کے بعد آگے گول قد آدم دیوار آئے گی اس کو "حطِیم" کہتے ہیں، اس کے بعد خانۂ کعبہ کا تیسرا کونہ آجائے گا اس کو "رُکنِ یمانی" کہتے ہیں، اگر اس پر خوشبو ملی ہوئی نہ ہو تو اس پر دونوں ہاتھ پھیریں، یا صرف داہنا ہاتھ پھیریں، اور اگر خوشبو لگی ہوئی ہو یا بہت زیادہ ہجوم ہو تو بغیر اشارہ کے یونہی گزر جائیں اور یہ دعا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت اور معافی چاہتا ہوں۔

اس سے آگے حجرِ اسود کی طرف چلیں اور چلتے ہوئے یہ دعا کریں:

www.sukkurvi.com

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، آمین.

پھر حجرِ اَسْوَد کے سامنے پہنچیں اور حجرِ اَسْوَد کا اِستلام کریں یا اشارہ کریں، دونوں کی تفصیل ابھی اوپر گزری، اس کے مطابق عمل کریں، یہ طواف کا ایک چکر ہوا، اس کے بعد رَمَل کے ساتھ دو چکّر اور کریں، اور باقی چار چکّروں میں اپنی عام چال چلیں، اور ہر چکّر کے بعد حجرِ اَسْوَد کا اِستلام یا اشارہ کریں. (حیات) اور "اضطباع" طواف کے سب چکّروں میں کریں، اور جب طواف پورا ہو جائے تو "اضطباع" موقوف کر دیں.

www.sukkurvi.com

مُلْتَزَمْ

طواف کے سات چکر پورے کرکے مُلْتَزَمْ پر آئیں (حیات) مُلْتَزَم، حَجَرِ اَسْود اور خانۂ کعبہ کے دروازے کے درمیان میں جو دیوار ہے اس کو کہتے ہیں، اس سے چمٹ کر دعا کریں، یہ دعا قبول ہونے کی خاص جگہ ہے لیکن اگر یہاں خوشبو لگی ہوئی ہو، جیسا کہ اکثر لگی رہتی ہے یا اس پر عورتوں کا ہجوم ہو تو پھر اس سے کچھ دور کھڑے ہوکر دعا کریں، یہ بھی ممکن نہ ہو تو دعا چھوڑ دیں۔

مسئلہ : اگر کوئی شخص بھول کر یا سا تویں چکر کے شبہ میں طواف کا آٹھواں چکر بھی کرلے تو کچھ حرج نہیں طواف درست ہے، اور اگر کوئی جان بوجھ کر آٹھواں چکر کرلے تو اس کو چھ چکر اور ملا کر سات چکر پورے کرنے واجب ہیں اور اس طرح

www.sukkurvi.com

یہ دو طواف ہو جائیں گے۔ (عمدہ)

مسئلہ : طواف کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر وضو کریں یا جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز ادا کریں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے باقی طواف پورا کریں۔ البتہ بلا عذر درمیان سے طواف چھوڑ کر جانا مکروہ (گناہ) ہے اگر ایسا ہو جائے تو طواف کو لوٹانا مستحب ہے۔ (عمدہ)

www.sukkurvi.com

نماز واجب طواف

یہاں سے ہٹ کر " مقام ابراہیم " کے پاس آئیں اور اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کے اور خانۂ کعبہ کے درمیان مقامِ ابراھیم آجائے ، پھر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت واجب طواف دونوں کاندھے ڈھک کر ادا کریں، پہلی

رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا بہتر ہے، پھر نماز کے بعد دعا کریں اور اگر مکروہ وقت ہو تو اس کو گزرنے دیں، یا نمازیوں کی کثرت کی بنا پر وہاں جگہ نہ ہو تو حرم شریف میں جہاں جگہ ملے، وہاں یہ نماز ادا کریں۔(حیات)

لیجئے طواف پورا ہوگیا۔

زمزم کے کنویں پر

نماز واجب طواف پڑھنے کے بعد زمزم کے کنویں پر جائیں اور قبلہ رو کھڑے ہوکر تین سانس میں آبِ زمزم پئیں، ہر بار شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ کہیں، اور خوب پیٹ بھر کر پئیں، اور کچھ اپنے اوپر چھڑکیں، اور پھر قبلہ رخ ہوکر خوب دعا کریں۔(حیات) یہ دعا بھی خوب ہے:

"اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی،

www.sukkurvi.com

اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔ (معلم الحجاج)

(نوٹ) اب زمزم کے کنویں کا راستہ بند کر دیا گیا ہے اور بیت اللہ کے دروازہ کے سامنے زمزم کے پانی کے نلکے لگا دیئے گئے ہیں وہاں بھی مذکورہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

آبِ زمزم سے وضو

پاک جسم والے کو برکت کے لئے زمزم کے پانی سے وضو یا غسل کرنا جائز ہے، اسی طرح پر وضو کو وضو کرنا بھی بلا کراہت جائز ہے۔

زمزم کے پانی سے استنجا کرنا، جسم یا کپڑوں کی نجاست دور کرنا جائز نہیں اور جنابت کا غسل بھی نہ کرنا چاہیئے۔ (غنیہ)

www.sukkur4u.com

سعی کا طریقہ

سعی نیچے کرنا بہتر ہے اور مسعیٰ کی چھت پر جائز ہے (منتوی)

نیز سعی بلا وضو بھی جائز ہے، لیکن با وضو کرنا مستحب ہے (غنیہ)

اس کے بعد حجرِ اسود کے سامنے آئیں اور سیاہ پٹی پر کھڑے ہوں اور حجرِ اسود کا استلام کریں یا اشارہ کریں اور سعی کرنے کے لئے صفا پر چڑھیں کہ خانہ کعبہ نظر آسکے پھر قبلہ رو کھڑے

ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے سعی کی نیت کریں :

"اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صَفَا و مَروَہ کے درمیان سعی کرتا ہوں، آپ اس کو قبول کر لیجئے اور میرے واسطے آسان کر دیجئے ۔" (حیات)

پھر دعا کے لئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں، ہتھیلیوں کا رُخ آسمان کی طرف کریں ۔

○ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں ،

○ تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہیں، اور ایک مرتبہ کلمۂ توحید پڑھیں، پھر درود شریف پڑھ کر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لئے توجہ سے دعا کریں، (غنیہ بتصرف) لیکن کوئی خاص دعا مقرر نہیں ہے ۔

○ "صفا" سے اتر کر سکون و اطمینان سے مروہ کی طرف چلیں اور ذکر و دعا میں مشغول رہیں اور جب سبز ستون آنے

www.sukkurvi.com

میں اندازاً چھ ہاتھ کا فاصلہ رہ جائے تو آپ درمیانی رفتار سے دوڑنا شروع کریں اور دوسرے سبز ستون کے گزرنے کے چھ ہاتھ کے بعد دوڑنا چھوڑ دیں (احکام حج) لیکن خواتین نہ دوڑیں، اور یہ دعا کریں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔

ترجمہ: اے میرے رب میری مغفرت فرما اور رحم فرما، آپ بڑے ہی عزت والے اور کرم والے ہیں۔

پھر مَرْوَہ پر پہنچکر بیت اللہ کی طرف منہ کرکے ادھر ذرا داہنی طرف ہٹ کر کھڑے ہوں کہ دوسروں کو آنے جانے کی تکلیف نہ ہو، پھر وہی ذکر و دعا کریں جو صَفَا پر کی تھی (عمدہ) یہ سعی کا ایک چکر ہوا، اسی طرح چھ چکر اور کرنے ہیں، یہاں سے صَفَا پر جائیں دو چکر ہو جائیں گے، آخری ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

www.sukkurvi.com

ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستون کے درمیان دوڑیں گے، لیکن خواتین نہیں دوڑیں گی اور ہر چکر کے ختم ہونے پر خواتین و حضرات صفا اور مروہ پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر مذکورہ بالا ذکر اور خوب گڑگڑا کر دعا کریں، کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔ (عمدۃ المناسک بتصرف)

پھر سعی آخری چکر مروہ پر پورا کر کے دعا کریں، اور اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت مطاف کے کنارے پڑھیں یا حجرِ اسود کے سامنے، ورنہ حرم میں جہاں بھی جگہ ملے پڑھ لیں۔ سعی کے بعد یہ دو نفل مستحب ہیں۔ (حیات)

مسئلہ: دورانِ سعی اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم کو یقینی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا چھ تو پانچ سمجھیں اور دو چکر اور کریں۔

(غنیہ)

www.sukkurvi.com

مسئلہ : سعی کے دوران نماز شروع ہو جائے یا وضو ٹوٹ جائے یا نماز جنازہ ہونے لگے تو سعی چھوڑ کر نماز وغیرہ شروع کر دیں اور فارغ ہو کر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے باقی سعی پوری کریں، اور اگر بلا عذر سعی کو درمیان سے چھوڑیں تو سعی کو لوٹانا مستحب ہے۔ (غنیہ)

سر مُنڈانا یا قصر کرنا

بعض حضرات مَروَہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں، اُن سے سر کے چند بال کترواکر سمجھتے ہیں کہ اِحرام کھل گیا یہ غلط ہے، حنفی مُحرِم کے حلال ہونے کے لیے سر کے چند بال کتروانا ہرگز کافی نہیں، اگر کسی نے اس طرح چند بال کترواکر سِلے ہوئے کپڑے پہن لیے اور پورے ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ پہنے رہا تو اس پر دَم واجب ہو جائے گا،

www.sukurvi.com

کیونکہ احرام کھلنے کے لئے کم از کم چوتھائی سر کے بال منڈانا یا ایک انگلی کے پورے کے برابر کترنا واجب ہے اور تمام سر کے بال منڈانا یا کتروانا سنت ہے۔ (معلم الحجاج)

○ خواتین حضرات اس بات کو یاد رکھیں کہ وہ سر کے بال کترنے یا منڈوانے سے پہلے مونچھیں، ناخن، بغل کے بال اور جسم کے دوسرے بال وغیرہ ہرگز نہ کاٹیں، ورنہ جرمانہ ہوگا، اگر ایسی غلطی ہو جائے تو کسی معتبر مفتی سے مسئلہ معلوم کریں۔

عُمرہ مکمل ہوا

حلق یا قصر کرانے پر آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا، اسی کو عمرہ کرنا کہتے ہیں، اب آپ کپڑے پہنیں، جوتا پہنیں، اور گھر بار کی طرح رہیں، اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہوگئی ہیں۔

www.sukkurvi.com

نفلی طواف کا طریقہ

کثرت سے طواف کرنا بلاشبہ افضل ہے اور یہ ایسی عبادت ہے جو اپنے وطن میں نہیں ہوسکتی، اس لئے حسبِ استطاعت زیادہ سے زیادہ نفلی طواف کرنے چاہئیں اور نفلی طواف کرنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر عمرہ کے بیان میں لکھا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حجرِ اَسود سے پہلے طواف کی نیت کریں، پھر اس کا اِستلام یا اشارہ کرکے خانۂ کعبہ کے سات چکّر لگائیں اس کے بعد ملتزم پہ؛ کریں، پھر مقامِ ابراہیم پہ آکر دو رکعت واجب طواف ادا کریں۔ یہ نفلی طواف کا طریقہ ہے۔

یاد رہے کہ نفلی طواف میں نہ اِحرام ہوتا ہے نہ اِضطِباع، نہ رَمَل ہوتا ہے اور نہ سَعی۔ (غنیہ)

www.sukkurvi.com

طواف کی عظیم فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا: جو شخص (سنت کے مطابق) کامل وضو کرے (اور طواف کے لئے) حجرِ اَسود کے پاس آئے تاکہ اس کا اِستِلام کرے تو وہ (اللہ تعالیٰ کی) رحمت میں داخل ہو جاتا ہے، پھر (جب حجرِ اَسود کا) اِستِلام کر کے وہ یہ کلمات کہتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، اور جب وہ بیت اللہ کا طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قدم پہ

www.sukkurvi.com

ستّر ہزار نیکیاں عطا فرماتے ہیں ، ستّر ہزار گناہ (صغیرہ) معاف کرتے ہیں اور اس کے ستّر ہزار درجہ بلند کئے جاتے ہیں اور (قیامت کے دن) اس کے اہل خانہ کے ستّر افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

اس کے بعد جب مقامِ ابراھیم کے پاس آکر دو رکعتیں بحالتِ ایمان اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہے تو اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ، اور گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے اس روز تھا جس روز اس کو اس کی ماں نے جنا تھا (خرج الاصبہانی فی الترغیب)

(ف) اللہ اکبر! طواف کی کتنی بڑی فضیلت ہے، آپ کو بھی یہ دولت کمانے کا سنہری موقعہ حاصل ہے لہٰذا اس کی دل سے قدر فرمائیں اور سابقہ لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق عمدہ سے عمدہ طواف کریں۔

www.sulukulvi.com

دوسروں کے لئے طواف یا عمرہ کرنا

آپ نے عمرہ اور طواف کا طریقہ پڑھ لیا ہے، اگر آپ زندہ یا مرحوم والدین یا کسی دوست کی طرف سے عمرہ کرنا چاہیں تو ان کی طرف سے نیت کر کے طریقۂ مذکورہ کے مطابق عمرہ یا طواف کریں۔ عمرہ کا احرام "تنعیم"[1] سے باندھ کر آئیں اور عمرہ کریں۔ نیت اس طرح کریں:

اے اللہ یہ عمرہ یا یہ طواف میں اپنے والد یا والدہ یا بیوی کی طرف سے کرنے کی نیت کرتا ہوں، ان کی طرف سے آپ اس کو قبول فرمالیں اور میرے لئے آسان فرمادیں۔

[1] مکہ مکرمہ سے باہر تین میل کے فاصلے پر ایک جگہ ہے، جہاں ایک مسجد ہے جس کو مسجدِ عائشہ کہتے ہیں، یہاں سے عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔

www.sukkurvi.com

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عمرہ یا طواف اپنی طرف سے کرکے اس کا ثواب کسی دوسرے کو پہنچائیں، اس میں یہ بھی اختیار ہے کہ چاہے ایک شخص کو ثواب پہنچائیں یا کئی لوگوں کو ثواب پہنچائیں اور خواہ پوری امت کو ثواب پہنچائیں۔ سب اختیار ہے، سب درست ہے۔ پہلی صورت میں جس شخص کی طرف سے نیت کرکے احرام باندھا ہے، بس اسی کو ثواب ملے گا، اور دوسری صورت میں ایک عمرہ یا طواف کرکے ایک سے زیادہ افراد کو بھی ثواب پہنچایا جا سکتا ہے۔

متعدد عمرہ کرنا

عمرہ کا کوئی وقت مقرر نہیں، سال میں صرف پانچ دن جن میں حج ہوتا ہے یعنی ۹ ذی الحجہ سے لے کر ۱۳ ذی الحجہ تک عمرہ کرنا مکروہ تحریمی ہے یعنی ناجائز ہے، ان

www.sukkurvi.com

پانچ دنوں کے علاوہ سال بھر میں جب چاہیں عمرہ کرسکتے ہیں، لہٰذا رمضان المبارک کے بعد ۹ ذی الحجہ سے پہلے پہلے جب چاہیں جتنے چاہیں عمرہ کرسکتے ہیں۔ اور حج کے بعد بھی عمرے کرسکتے ہیں، جو لوگ حج سے پہلے عمرہ کرنے سے منع کرتے ہیں اُن کا منع کرنا درست نہیں ہے۔

(ملاحظہ ہو حاشیہ مناسک ۔ مُلّا علی قاریؒ ص۱۹۳)

عمرہ افضل ہے یا طواف؟

اگر عمرہ کرنے میں طواف سے زیادہ وقت لگے تو عمرہ، طواف سے افضل ہے، اور اگر دونوں میں برابر وقت لگے تو بعض کے نزدیک عمرہ طواف سے افضل ہے، اور بعض کے نزدیک طواف عمرہ سے بہتر ہے۔ (حیات)

تاہم کثرت سے عمرہ کرنا مکروہ نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (معلّم)

www.sukkurvi.com

اور طواف کرنا بھی اعلیٰ عبادت ہے دونوں عبادتیں حسب استطاعت انجام دینی چاہئیں یہ زندگی کا سنہری موقعہ ہے پھر شاید ملے نہ ملے اس موقعہ سے خوب فائدہ اٹھائیں اور گناہوں سے بھی بہت بچیں۔

www.sukkurvi.com

گذارش

اس کتابچہ کو حفاظت سے رکھیں اور فراغت کے بعد کسی اور ضرورت مند کو دے دیں، برائے کرم ضائع نہ فرمائیں

مختصر معمولات

برائے مکّہ مکرّمہ

یہاں ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے، اس لئے درجِ ذیل نیکی کے کام کریں اور ہر نیک عمل پر ایک لاکھ کا ثواب پائیں:

○ پانچوں نمازیں باجماعت مسجدِ حرام میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔

○ نفل طواف کثرت سے کریں، اور نفل عمرہ بھی کرتے رہیں۔

○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور درود شریف کی زیادہ سے زیادہ تسبیحات پڑھیں

○ سُبْحَانَ اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم کی تسبیحات پڑھیں، اور تیسرے کلمہ کی تسبیح

www.sukkurvi.com

پڑھیں، اگر ہوسکے تو ہر نماز کے بعد ان سب کی ایک ایک تسبیح سو دانے والی پڑھ لیا کریں، کہ یہ تسبیحات بڑے اجر و ثواب کا باعث ہیں۔ یہاں ہر تسبیح پر ایک لاکھ تسبیح کا ثواب ہے، گھر جاکر یہ ثواب کہاں ملے گا۔

○ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کثرت سے پڑھتے رہیں، یہ کلمہ بہت مبارک ہے اور بہت زیادہ قربِ خداوندی کا باعث ہے، ہوسکے تو ستر ہزار مرتبہ پڑھیں۔

○ قرآن کریم کی تلاوت کریں، اگر ہوسکے تو ایک کلام پاک ختم کریں، اور مناجاتِ مقبول کی عربی یا اردو کی ایک ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں۔

○ اِشراق، چاشت، اوابین، تہجد، قیام اللیل، سُنن زوال، تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضو، صلوٰۃ التوبہ اور صلوٰۃ التسبیح کا

www.sukkurvi.com

اہتمام کریں۔

○ زیادہ سے زیادہ وقت مسجدِ حرام میں گزاریں، لیکن یادِ الٰہی میں مشغول رہیں اور حرم شریف میں آتے وقت اعتکاف کی نیت بھی کرلیا کریں، اور دنیا کی باتوں سے پرہیز کریں۔

○ صدقہ، خیرات کرتے رہیں، اور ایک دوسرے کی خدمت بجالائیں، اور دوسروں سے جو تکلیف پہنچے انہیں برداشت کریں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہیں۔

○ یہاں ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے، اور گناہ کا وبال بھی بہت سخت ہے، اس لئے فسق و فجور، گندی باتیں، جھگڑا، غیبت، فضول باتوں اور فضول مجلسوں سے اجتناب کریں، اور وہاں کے احترام کے خلاف کوئی بات نہ کریں۔

○ مکہ مکرمہ کے لوگوں کی برائی نہ کریں، اُن کی سختی اللہ تعالےٰ کے لئے برداشت کریں، اور اپنی بُرائیوں پر نظر رکھیں اور ان کی

www.sukkurvi.com

خوبیوں کو یاد رکھیں۔

○ بلاضرورت بازار میں نہ گھومیں اور اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں، ضرورت کے تحت جانا پڑے تو جلد واپس آنے کی فکر کریں۔

یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں

مکہ معظمہ میں یوں تو ہر جگہ دعا قبول ہوتی ہے مگر مندرجہ ذیل مقامات پر دعا زیادہ قبول ہوتی ہے اس لئے ان مقامات پر دعا مانگنے کا خاص خیال رکھیں، لیکن نہ تو خود عورتوں کے ہجوم میں داخل ہوں اور نہ کسی دوسرے کو تکلیف دیں۔

○ خانۂ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے وقت اور مطاف میں۔

○ طواف کرتے وقت۔

○ حجرِ اسود کے سامنے اور مُلتزم پہ۔

www.sukkurvi.com

○ "حطیم" میں، میزابِ رحمت کے نیچے "رُکنِ یمانی" پر اور "مقامِ ابراہیم" کے پاس،

○ زَمزَم کے کنویں پر۔

○ "صَفَا" پر درمیان میں جہاں دوڑتے ہیں اور "مروہ" پر

○ "مِنٰی" میں، جَمَرات کے پاس، "مسجدِ خَیف" میں جہاں سترّ انبیاء علیہم السّلام مدفون ہیں۔ عرفات میں۔

○ "مُزدَلِفَہ" میں "مسجدِ مَشعَرُ الحَرام" کے پاس۔

○ ہر اس جگہ پر جہاں سے خانہ کعبہ نظر آئے۔ (حیاۃ القلوب)

چند زیارات

مکہ مُعظّمہ میں بہت سے مقامات ایسے ہیں جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم واقعات وابستہ ہیں، ان مقامات کی زیارت حج و عمرہ کا حصّہ تو نہیں ہے لیکن

www.sukkurvi.com

وہاں جاکر سیرت کے وہ واقعات یاد کرنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے، اس لئے اگر مکہ مکرّمہ میں رہتے ہوئے بآسانی موقعہ ملے اور ہمّت وطاقت بھی ہو توان مقامات پر جانا اور زیارت کرنا اچھا ہے، اور ان مقامات پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبولیتِ دعا کی بھی امید ہے لیکن وہاں جانا ضروری ہرگز نہیں ہے، اگر کوئی بالکل نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ میں کچھ خلل نہیں آتا بلکہ زیادہ فکر حرم شریف کی حاضری کی ہونی چاہیئے، کیونکہ اصل زیارت گاہ وہی ہے۔

غارِ ثور : جہاں ہجرت کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن قیام پذیر ہوئے تھے۔

غارِ حرا : جہاں قرآن کریم کی پہلی آیت اُتری

مسجدُ الجن : جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنّات کو تبلیغ فرمائی۔ یہ جنّتُ المعلیٰ کے قریب ہے۔

www.sukurvi.com

مَسْجِدُ الرَّأیَة : جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑا تھا۔

مَسْجِدِ بِلَال : یہ جبلِ ابوقُبَیْس کے اوپر ہے، وہاں ایک قول کے مطابق چاند کے ٹکڑے کرنے کا معجزہ ہوا تھا۔

مَولِدُ النَّبِی ﷺ : محلہ مولد النبی میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی جگہ ہے۔

جَنَّتُ المَعْلیٰ : مکہ مکرمہ کا قبرستان۔

www.sukkurvi.com

طواف اور سعی کے لئے خاص دعائیں

پہلے چکر میں	یا اللہ	مجھے عبدیتِ کاملہ عطا فرما
دوسرے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنی رضا اور بخشش عطا فرما
تیسرے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنی برکت و رحمت عطا فرما
چوتھے چکر میں	یا اللہ	مجھے صحت و عافیت عطا فرما
پانچویں چکر میں	یا اللہ	مجھے عفت اور تقویٰ عطا فرما
چھٹے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنا فضلِ عظیم اور اجرِ عظیم عطا فرما
ساتویں چکر میں	یا اللہ	مجھے جنّت الفردوس عطا فرما

اور دوزخ سے نجات دینا۔ آمین

www.sukkurvi.com

ملتزم اور مقامِ ابراہیم کے لئے دعاء

یا اللہ میرے قلب میں اپنی محبت بھرنا اور مجھے مکمل اتباعِ سنت کی توفیق عطا فرمانا اور میرا خاتمہ کامل اور خالص ایمان پر فرمانا۔ آمین

مدینہ منورہ

آقا کی خدمت میں حاضری

درود و سلام اور دستور العمل

www.sukurvi.com

روضۂ اقدس کی زیارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری قبر کی زیارت کی میری وفات کے بعد تو وہ (زیارت کی سعادت حاصل کرنے میں) انہی لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (رواہ البیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

(ابن خزیمہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ سے بدسلوکی کی۔

(رواہ ابن عدی بسند حسن)

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری قبر کے پاس

www.sulkurvi.com

(کھڑے ہو کر) مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سُنتا ہوں۔ (رواہ البیہقی)

ف : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور یہ بات جمہور امت کے مسلّمات میں سے ہے، اس لئے آپ کے جو امتی قبر مبارک پر حاضر ہو کر سلام عرض کرتے ہیں آپ ان کا سلام سُنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں، ایسی صورت میں وفات کے بعد آپ کی قبر مبارک پر حاضر ہونا اور سلام عرض کرنا ایک طرح کا بالمشافہ سلام پیش کرنے کے برابر ہے جو بلاشبہ ایسی عظیم سعادت ہے جو ہر امتی کو تمام آداب کے ساتھ ہر قیمت پر حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(معارف الحدیث)

عظیم سعادت

عمرہ کے بعد سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت

www.sukkurvi.com

سید الانبیاء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعظمت وہ چیز ہے جس کے بغیر ایمان درست نہیں رہ سکتا، لہٰذا دیارِ مقدس میں پہنچنے کے بعد روضۂ اقدس کے سامنے خود حاضر ہوکر درود وسلام پیش کرنے کی سعادت اور اس پر ملنے والے بے شمار ثمرات وبرکات حاصل کریں جو دُور سے درود وسلام پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتے۔

.. جن خواتین وحضرات پر حج فرض ہو ان کے لئے پہلے حج کرنا اور زیارتِ مدینہ کے لئے بعد میں جانا بہتر ہے، اور جن پر حج فرض نہ ہو انہیں اختیار ہے خواہ پہلے مدینہ منورہ حاضر ہوں اور بعد میں حج کریں یا حج پہلے کریں اور مدینہ منورہ بعد میں حاضر ہوں۔ (زبدۃ بتصرف)

○ جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کے روضۂ اقدس کی زیارت کی نیت کریں اور یوں نیت کریں :

" اے اللہ میں سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارِ مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منوّرہ کا سفر کرتا ہوں اے اللہ اسے قبول فرمالیجئے۔"

(عمدۃ الفقہ بتصرف کثیر)

② مدینہ منورہ جاتے وقت احرام کی ضرورت نہیں ہے، البتہ واپسی پر اگر مکہ مکرمہ آنا ہو تو احرام باندھنا ہوگا اس لئے احرام کے لوازمات ساتھ رکھیں۔

③ سفرِ مدینہ میں سنّتوں پر عمل کرنے کا بہت ہی خیال رکھیں، اس کے لئے " عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِیْ " لبطورِ خاص مطالعہ میں رکھیں۔

④ اس سفر میں ذوق وشوق اور پورے دھیان اور توجہ سے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھیں، نماز والا درود شریف

www.sukkurvi.com

سب سے افضل ہے ۔

⑤ جب مدینہ منورہ کی آبادی اور مکانات نظر آئیں تو اپنے شوقِ دید کو اور زیادہ کریں اور خوب درود وسلام پڑھتے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوں ۔

مسجدِ نبوی میں حاضری

① رہائش گاہ میں سامان رکھ کر غسل کریں تو بہتر ہے ، ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں اور مسجدِ نبوی کی طرف ادب و احترام کے ساتھ چلیں، نفلی صدقہ کریں ۔

② باب جبرئیل معلوم ہو تو پہلی مرتبہ اس سے داخل ہونا افضل ہے یا باب السلام سے ، ورنہ جس دروازہ سے داخل ہوں درست ہے ، داخل ہوتے وقت یہ کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

www.sukkurvi.com

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

اور دایاں قدم مسجد کے اندر رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کریں۔

سیدھے ریاض الجنۃ آجائیں اگر بآسانی جاسکیں ورنہ جہاں جگہ مل جائے اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو وہاں دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں۔

پھر محراب النبی کے پاس آئیں اگر آسانی سے آسکیں یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر مبارک تھا، اس جگہ شکرانہ کی دو نفلیں پڑھیں اور نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا دل سے شکر ادا کریں کہ اس نے محض اپنے فضل وکرم سے یہاں تک پہنچا دیا اور دعا کریں کہ میں اب سلام عرض کرنے جارہا ہوں، میرا سلام قبول ہوجائے۔

www.sukkurvi.com

روضۂ اقدس پر سلام

① اب ، بڑے ادب واحترام کے ساتھ اور اپنی نالائقی اور روسیاہی کے استحضار کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف چلیں ، جب آپ جالیوں کے سامنے جہاں جالیوں میں چاندی کی تختی لگی ہوئی ہے ، پہنچ جائیں تو اس جگہ بالکل سامنے ان جالیوں میں گول سوراخ نظر آئیں گے پہلے سوراخ پر آنے کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ انور سامنے ہے ۔

② لہذا جالیوں سے اندازاً چار قدم کے فاصلہ پر ادب سے کھڑے ہوجائیں ، ہاتھ سیدھے کریں ، نظریں نیچی کریں اور دھیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لگائیں اور اتنی آواز سے کہ جالیوں کے اندر والی دیوار مبارک تک آپ کی آواز چلی جائے ،

www.sukkurvi.com

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کریں اور یوں کہیں :

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور یوں سمجھیں کہ میرا سلام رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سُن لیا ہے اور آپ سلام کا جواب دیتے ہیں، لہٰذا میرے سلام کا جواب بھی آپ نے ارشاد فرمایا ہے۔

③ اب پورے ادب واحترام اور دھیان کے ساتھ جس قدر ہو سکے درود وسلام پڑھیں جونسا درود شریف چاہیں آپ پڑھ سکتے ہیں، مگر ہمارے اسلاف نے روضۂ اقدس پر اس طرح درود وسلام پڑھنے کو لکھا ہے :

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

آپ بار بار یہ الفاظ دہرا سکتے ہیں، تاہم یہ الفاظ

www.sunnivi.com

دل سے ادا کریں اور پوری طرح دھیان حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہے اور نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

④ اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى
عَنْكَ وَعَنَّا

⑤ اس کے بعد ذرا دائیں ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

www.sukkurvi.com

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَعَنَّا

(۶) اس کے بعد پھر اُلٹے ہاتھ کی طرف اُسی پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں جس میں رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور وہ کے میں لکھے ہوئے درود وسلام یا نماز والا درود شریف ذوق وشوق سے پڑھیں اور جن لوگوں نے آپ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے ان کا سلام اپنی زبان میں اس طرح پہنچا دیں مثلاً :

" یا رسول اللہ، عبدالحکیم اور عبدالرؤف نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے، آپ ان کا سلام قبول فرمالیں، اور وہ آپ سے شفاعت کے امیدوار ہیں"۔

اگر نام یاد نہ آئے تو اس طرح عرض کریں :

" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سے لوگوں نے

آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے ان سب
کا سلام قبول فرمالیجئے ۔

⑦ پھر اس جگہ سے ہٹ کر ایسی جگہ چلے جائیں کہ آپ کے قبلہ رُو ہونے میں روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رو رو کر اپنے اور اپنے والدین، اہل وعیال، ملنے جلنے والوں، دعا کرانے والوں اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں بس اسی کو سلام کہتے ہیں۔ جب سلام عرض کرنا ہو تو اسی طرح عرض کیا کریں۔

⑧ جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت سے روضۂ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کیا کریں خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد اگر کسی وقت حاضری کا موقعہ نہ ہو تو آپ مسجدِ نبوی میں بھی کسی جگہ سے سلام عرض کر سکتے ہیں اگرچہ اس کی وہ فضیلت نہیں جو سامنے حاضر ہو کر عرض کرنے میں ہے۔ (احکامِ حج)

www.sukkur.com

مسجدِ نبوی سے باہر بھی جب کبھی روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزریں تو تھوڑی دیر ٹھہر کر مختصر سلام عرض کرکے آگے بڑھیں۔ (احکامِ حج)

خواتین کا سلام

○ خواتین کو بھی روضۂ اقدس کی زیارت اور سلام عرض کرنا چاہیے، اور طریقہ سلام عرض کرنے کا اوپر لکھا گیا ہے۔ خواتین بھی اس کے مطابق سلام عرض کریں، البتہ (اگر حکومت کی طرف سے ممانعت نہ ہو) ان کے لئے رات کے وقت حاضر ہو کر سلام عرض کرنا بہتر ہے، اور جب زیادہ ہجوم ہو تو کچھ فاصلہ ہی سے سلام عرض کر دیا کریں۔

○ اگر کسی خاتون کو ماہواری آ رہی ہو یا وہ نفاس کی حالت میں ہو تو گھر پر قیام کرے، سلام عرض کرنے کے لئے مسجدِ نبوی

www.sukkurvi.com

میں نہ آئے، البتہ اگر مسجد کے باہر باب السلام کے پاس یا کسی اور دروازہ کے پاس کھڑی ہو کر سلام عرض کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہو جائے تو روضۂ مبارک پر سلام کرنے چلی جائے۔

○ مدینہ منورہ میں بھی خواتین کو گھر ہی میں نماز پڑھنا افضل ہے کیونکہ انھیں گھر میں نماز ادا کرنے سے مسجدِ نبوی کی جماعت کا ثواب مل جاتا ہے (ماخذہ بدائع ص۱۱۳) لیکن اگر خواتین مسجدِ نبوی میں سلام عرض کرنے آئیں اور نماز کا وقت آنے پر مسجدِ نبوی کی جماعت میں شامل ہو کر نماز ادا کر لیں تو ان کی نماز ہو جائے گی۔

www.sukkurvi.com

چالیس نمازیں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں

ادا کرے اور کوئی نماز اس کی فوت نہ ہو اس کے لئے دوزخ سے برأت لکھی جائے گی اور عذاب و نفاق سے برأت لکھی جائے گی۔ (رواہ احمد)

تشریح: اس حدیثِ پاک سے مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے کی بڑی فضیلت معلوم ہوئی کہ اللہ تعالےٰ ان نمازوں کی برکت سے نمازی کو عذاب دوزخ اور نفاق سے بَری فرما دیتے ہیں۔ اس لئے مسجدِ نبوی کی نمازوں کا خاص اہتمام رکھنا چاہیئے اور چالیس نمازیں ادا کر کے یہ عظیم فضیلت حاصل کرنی چاہیئے۔ لیکن مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنا فرض یا واجب نہیں ہے اور یہ نمازیں ادا کرنا حج یا عمرہ کا کوئی حصہ نہیں ہے، اگر کوئی شخص یہ چالیس نمازیں مسجدِ نبوی میں ادا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کے حج و عمرہ میں کوئی کمی نہیں۔

www.sukkurvi.com

خواتین کے لئے مدینہ منوّرہ میں بھی گھر میں نمازیں پڑھنا افضل ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ انھیں گھر میں چالیس نمازیں پڑھنے کا ثواب بھی مل جائے گا اس لئے خواتین مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے کی فکر نہ کریں، اپنے گھروں میں نمازیں ادا کریں۔ ہاں کبھی نماز کے وقت مسجد میں ہوں اور مسجد کی جماعت میں شامل ہوجائیں تو ان کی نماز ہوجائے گی۔

اور اگر ماہواری کے عذر کی بناء پر خواتین چالیس نمازیں گھر میں بھی پوری نہ کرسکیں تو بھی کچھ مضائقہ نہیں بلکہ اس قدرتی عذر اور غیر اختیاری معذوری سے قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ خواتین کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ خواتین ہر نماز کے وقت وضو کر کے گھر ہی میں مصلّے پر بیٹھ کر تھوڑا بہت ذکر کرلیا کریں یہی انشاء اللہ تعالیٰ کافی ہے اور ضروری یہ بھی نہیں۔

www.sulukuvi.com

مختصر دستور العمل

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو ذکر و عبادت میں لگانے کی کوشش کریں، اس سلسلہ میں ان امور کا اہتمام بہت مفید ہے:

① روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے سلام پڑھیں۔ کم از کم ہر نماز کے بعد حاضری دیں اور سلام پیش کیا کریں۔

② کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور ذکر و تلاوت اور دیگر تسبیحات کا اہتمام رکھیں۔

③ ریاض الجنۃ میں جتنا موقعہ مل سکے نوافل اور دعائیں کریں اور خاص خاص ستونوں کے پاس نفل نماز اور دعا کی کثرت کریں

www.stkurvi.com

④ اشراق، چاشت، اوّابین، تہجّد اور صلوٰۃ التسبیح روزانہ پڑھیں۔

⑤ کبھی کبھی حسبِ سہولت مدینہ منورہ کی زیارات پر ہو آیا کریں اور جنت البقیع چلے جایا کریں اور وہاں ایصالِ ثواب اور دعاء مغفرت کریں اور ان کے وسیلے سے اپنے۔ لئے دعاء مانگیں۔

⑥ اہلِ مدینہ اور مدینہ منورہ کی چیزوں کی بُرائی نہ کریں، خرید و فروخت میں بھی مدینہ والوں کی، امداد کی نیت رکھیں تاکہ ثواب ملے۔

⑦ مدینہ منورہ میں تمام گناہوں سے بے حد بچیں، خصوصاً فضو باتیں، غیبت کرنے، چغلی کرنے اور لڑائی جھگڑا کرے سے خاص طور پر بچیں۔

www.sukkurvi.com

مدینہ منوّرہ سے واپسی

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا ارادہ ہو اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو مسجدِ نبوی میں دو رکعت نفل پڑھیں اور پھر روضۂ اقدس کے سامنے اَلْوِدَاعی سلام عرض کرنے جائیں، اس کا وہی طریقہ ہے جو سلام عرض کرنے کا پہلے لکھا گیا ہے۔

سلام عرض کرتے وقت رونا آئے تو رو پڑیں، اور اس جدائی پر آنسو بہائیں کہ خدا جانے پھر کب اس مقدس در کی حاضری نصیب ہوگی، اور دعا کریں، یا اللہ تعالیٰ: ہمارے سفر کو آسان فرما اور عافیت و سلامتی سے اپنے اہل و عیال میں پہنچا اور دوبارہ حاضری نصیب فرما اور اس حاضری کو میری آخری حاضری نہ بنانا بلکہ عافیت کے ساتھ بار بار حاضری عطا فرماتے رہنا، آمین۔

www.sukkurvi.com

مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ یا جدہ آنا

بعض حضرات مدینہ منورہ عمرہ سے پہلے جاتے ہیں اور بعض عمرہ کے بعد واپسی پر بعض سیدھے جدہ جاتے ہیں اور بعض مکہ مکرمہ، جس کی وجہ سے مدینہ منورہ سے احرام باندھنے کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں، سہولت کے لئے ان کا خلاصہ یہاں لکھا جاتا ہے:

○ جو لوگ مدینہ منورہ سے واپسی پر مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ نہیں رکھتے، بلکہ سیدھے جدہ سے اپنے وطن آنے کا ارادہ رکھتے ہیں انہیں مدینہ منورہ سے کسی احرام کی ضرورت نہیں۔

○ جو لوگ مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ جانا چاہتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ عمرہ کا احرام باندھ کر جائیں، بغیر احرام مکہ مکرمہ جانا جائز نہیں۔

www.sukkurvi.com

ضروری مسئلہ

اگر کسی عورت کے گھر والے مدینہ طیبہ سے واپسی پر جدہ جانے سے پہلے چند گھنٹوں کے لئے عمرہ کے ارادہ سے مکہ مکرمہ آنا چاہیں اور عورت حائضہ ہو تو عورت کو بھی مکہ مکرمہ آنے کے لئے حج یا عمرہ کا احرام باندھنا لازم ہوگا اور حیض سے پاک ہوکر اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اور بغیر احرام باندھے مکہ مکرمہ جانا جائز نہ ہوگا۔ ورنہ دم واجب ہوگا۔ اس لئے مکہ مکرمہ آنے کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔

www.sukkurvi.com

وطن واپس آنا

جب اپنا شہر یا گاؤں قریب آجائے تو اس میں داخل ہونے پر یہ دعاء پڑھیں :

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

گھر والوں کو پہلے ہی اپنے آنے کی اطلاع کر دیں تاکہ اچانک گھر نہ پہنچیں، جب اپنے شہر میں داخل ہوں اور وقت مکروہ نہ ہو تو محلہ کی مسجد جاکر دو رکعت نفل ادا کریں ، اور جب گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں :

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

اور گھر میں دو رکعت نفل پڑھیں (حیات) اور تہہ دل سے اس سفر کے بعافیت پورے ہونے پر شکر ادا کریں اور اب باقی زندگی کو ربِّ کعبہ کی مرضیات کے مطابق گزارنے کی

www.sukkurvi.com

پوری کوشش کریں، لوگوں کے سامنے اس سفر کی خوبیاں اور راحتیں بیان کرسکتے ہیں، لیکن اس سفر کی تکلیفیں اور دشواریاں بیان کرنے سے پرہیز کریں

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اٰمِيْن بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْن

تَمَّت

www.sukkurvi.com

ناکارہ:
عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ
خادم دار الافتاء دار العلوم کراچی

۱۵/ رجب ۱۴۱۹ھ

اشارات

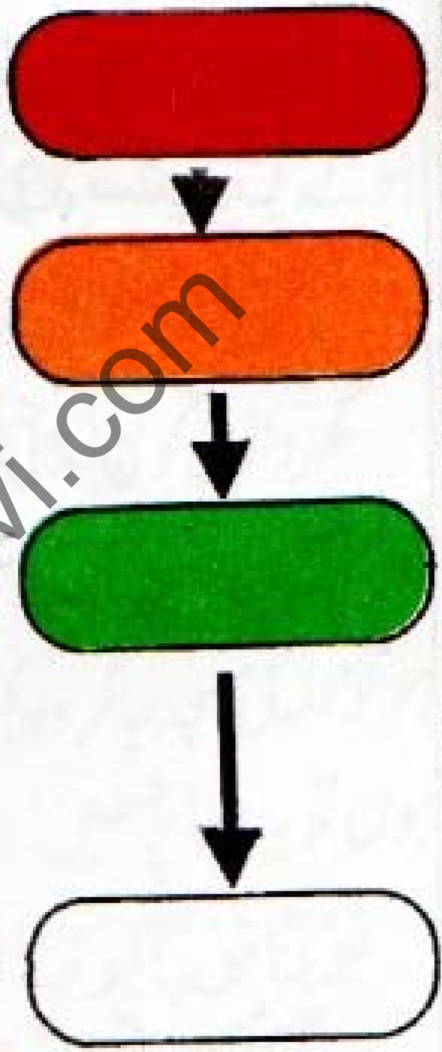

سرخ رنگ فرض کی علامت ہے جس کا انجام دینا ضروری ہے ورنہ حج اور عمرہ نہ ہوگا

زرد رنگ واجب کی علامت ہے جس کا ادا کرنا لازم ہے۔ ورنہ دَم واجب ہوگا۔

سبز رنگ سُنّت اور مستحب ہونے کی علامت ہے جسے ادا کرنے کی کوشش کرنا چاہئے، اگر رہ جائے تو دَم وغیرہ واجب نہیں۔

سفید رنگ ایک عام علامت ہے جس میں عمل کا کوئی خاص درجہ بتانا مقصود نہیں.

www.sukkurvi.com

عُمرہ کا طریقہ

قدم بقدم

پڑھتے جائیں کرتے جائیں

www.sukkurvi.com

طریقۂ عمرہ کا خلاصہ

عمرہ کے طریقہ کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد ذیل میں اس کا خلاصہ لکھا جارہا ہے اس میں اشاروں کی مدد سے انشاء اللہ تعالےٰ آپ سُنّت کے مطابق بہت آسانی سے عمرہ ادا کریں گے۔ اگر کسی جگہ اشارہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کی تفصیل پچھلے صفحات میں دیکھیں!

عُمرہ کا اِحرام

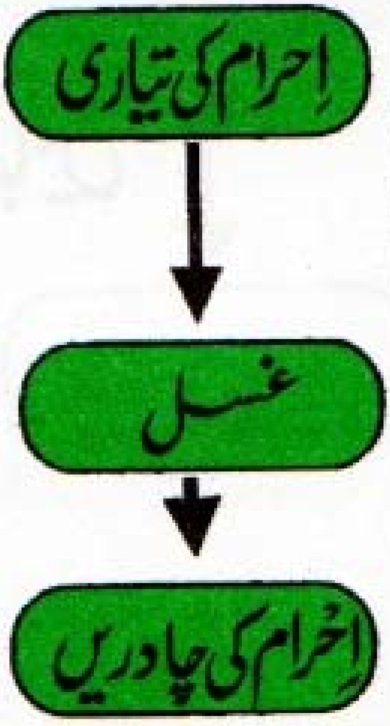

سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔ (غنیہ)

اِحرام کی نیّت سے غسل کریں ورنہ وضو کریں (غنیہ)

اب مرد ایک سفید چادر باندھیں، دوسری اوڑھیں (غنیہ) اور جوتے اتار کر ہوائی چپل پہنیں، خواتین اپنے مخصوص طریقۂ احرام پر کتاب کے مطابق عمل کریں

www.sukkurvi.com

نفل نماز

سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں۔ (حیات)

مشورہ

ہوائی جہاز سے جانے کی صورت میں ہوائی جہاز میں احرام باندھنا زیادہ مناسب ہے، لہٰذا نیت و تلبیہ کے سوا باقی کام گھر یا ائیرپورٹ پر کریں اور جب ہوائی جہاز فضا میں بلند ہوجائے اس وقت نیت اور تلبیہ پڑھیں۔

نیت

اب اپنا سر کھولیں اور نیت کریں (غنیہ)

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔

تلبیہ

نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَاشَرِيْكَ لَكَ۔

www.sukkurvi.com

دُعَا

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں :

اے اللہ! میں آپ کی رضا اور جنّت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں ، اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کیجئے !

اِحرام کی پابندیاں

نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہوجائیں گی ان کی تفصیل پچھلے صفحات میں دیکھیں اور عمل کریں ۔

مکّہ معظّمہ کا سفر

سُوئے حَرَم

جب حَرَم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہوجائے تو دورانِ سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں ۔ (حیات وغنیہ)

www.sukkurvi.com

مکّہ معظّمہ

ذوق وشوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے مکّہ معظمہ میں داخل ہوں۔

حرم شریف میں حاضری

جب مسجدِ حرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیئے آگے بڑھیں (غنیہ)

پہلی نظر

جب بیتُ اللہ پر نظر پڑے تو راستہ سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

۱۔ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ تین مرتبہ کہیں

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین مرتبہ کہیں

www.sukkurvi.com

٣ - دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں، یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔ (غنیہ)

طواف

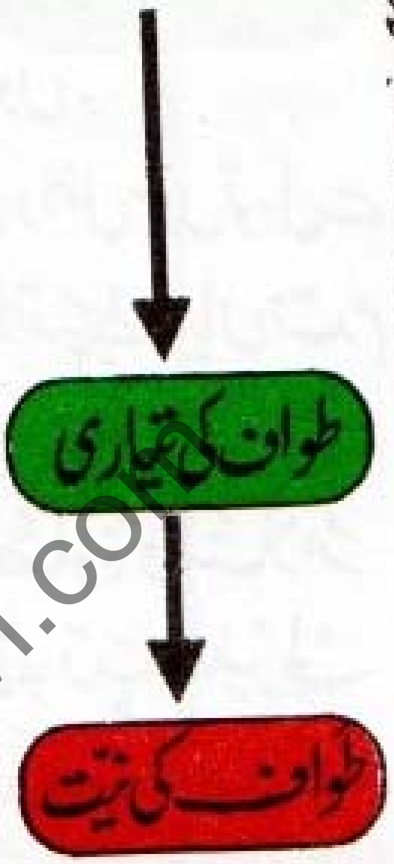

چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالیں اور داہنا کندھا کھلا رہنے دیں۔

اور طواف با وضو ضروری ہے۔

اب خانۂ کعبہ کے سامنے جس طرف حجرِ اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجرِ اسود آپ کے داہنی طرف رہ جائے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے فرش پر بنی ہوئی لال پٹی سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ چنانچہ پوری پٹی اپنے دائیں جانب کر دیں اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں:

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا

www.sukkurvi.com

طواف کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان
کر دیجئے اور قبول کر لیجئے ! (حیات)

پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل
حجرِ اَسود کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ اپنے
کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رُخ
حجرِ اَسود کی طرف کریں اور کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔ (حیات)

اِستلام

پھر اِستلام کریں یا اِستلام کا اشارہ کریں اور
یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں (غنیہ)

طواف شروع

اِستلام کے بعد دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کریں

www.sukkurvi.com

ہدایت

حجرِ اَسوَد رُکنِ یمانی اور مُلتزم پر اکثر خوشبو لگی ہوتی ہے اس لیے حالتِ احرام میں ان کو ہاتھ نہ لگائیں ذرا دور ہی رہیں ورنہ دَم وغیرہ کا خطرہ ہے۔

تاکید

حجرِ اَسوَد کے اِستلام یا اِشارہ کے سوا دورانِ طواف خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پُشت کرنا جائز نہیں، اس کا خصوصی خیال رکھیں۔

رَمَل

اور اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں، باقی چکروں میں حسبِ معمول چلیں گے۔ (حیات)

رُکنِ یمانی

چلتے ہوئے جب رُکنِ یمانی پر آئیں تو اس پر دونوں ہاتھ یا داہنا ہاتھ لگائیں اور دعا کرتے ہوئے حجرِ اَسوَد کے سامنے پہنچ جائیں۔ (حیات)

اِستلام یا اِشارہ

اگر بآسانی ممکن ہو تو حجرِ اَسوَد کا اِستلام کریں

www.sukkurvi.com

ورنہ اشارہ کریں۔ (حیات)

طواف ختم

سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں بار حجرِ اَسود کا استِلام یا اس کا اشارہ کرکے طواف ختم کریں۔ (حیات)

اِضطِباعُ موقوف

اب دونوں کاندھے ڈھک لیں۔ (غنیہ)

ملتزم پر جانا

مُلتَزَم پر آجائیں اور اس سے چمٹ کر خوب خوب گڑگڑا کر دعا کریں (حیات)

مقام ابراھیم

اب مَقام ابراھیم کے پیچھے بغیر سر ڈھکے دو رکعت واجب طواف ادا کریں اور دعا کریں۔ (حیات)

زَمزَم پینا

زَمزَم پیئیں اور دعا کریں:

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔ (معلم الحجاج)

www.sukkurvi.com

سعی

اب سعی کرنے کے لئے حجرِ اسود کا استلام یا
اشارہ کریں اور صفا کی طرف روانہ ہوجائیں
اور سعی باوضو سنّت ہے (حیات)

صفا پر سعی کی نیت کریں :

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صفا و
مروہ کے درمیان سعی کرتا ہوں اس کو میرے
واسطے آسان کر دیجیے اور قبول فرمالیجئے (حیات)

اور حمد و ثنا کے بعد دعا کریں !

صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں، جب سبز
ستونوں کے قریب پہنچیں تو مرد حضرات
دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا
کریں :

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ (معلم الحجاج)

www.sukkurvi.com

مروہ پر پہنچ کر

پھر مروہ پر پہنچ کر قبلہ رُخ ہو کر دعا کریں یہ ایک چکر ہوا (عمدۃ المناسک) دوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔

سعی کا اختتام

اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں گے لیکن خواتین نہیں دوڑیں گی

(عمدۃ المناسک)

نفل شکرانہ

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانہ کے دو نفل حرم میں ادا کریں۔ (حیات و غنیہ)

حلق یا قصر

سعی کے بعد مرد سارے سر کے بال منڈائیں اور خواتین سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں۔ (غنیہ) اور یہ یقین حاصل کریں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کتر چکے ہیں۔ مروہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں ان سے سر کے چند بال

www.sukkurvi.com

کتروانا حنفی مُحرِم کے لئے کافی نہیں، لہذا اس سے پرہیز کریں ورنہ دَم واجب ہونے کا قوی خطرہ ہے۔

عُمرہ مکمّل

حلق یا قصر کے بعد عمرہ مکمل ہوگیا، اِحرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں۔ اب کپڑے پہنیں اور گھر بار کی طرح رہیں۔ دل وجان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے عمرہ کی سعادت بخشی، اور باقی لمحاتِ زندگی کی قدر کریں اور ان کو اپنے رب کی مرضیات کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔

www.sukurvi.com

مدینہ طیّبہ کی حاضری

قدم بقدم

پڑھتے جائیں کرتے جائیں

www.sukkurvi.com

مدینہ طیبہ

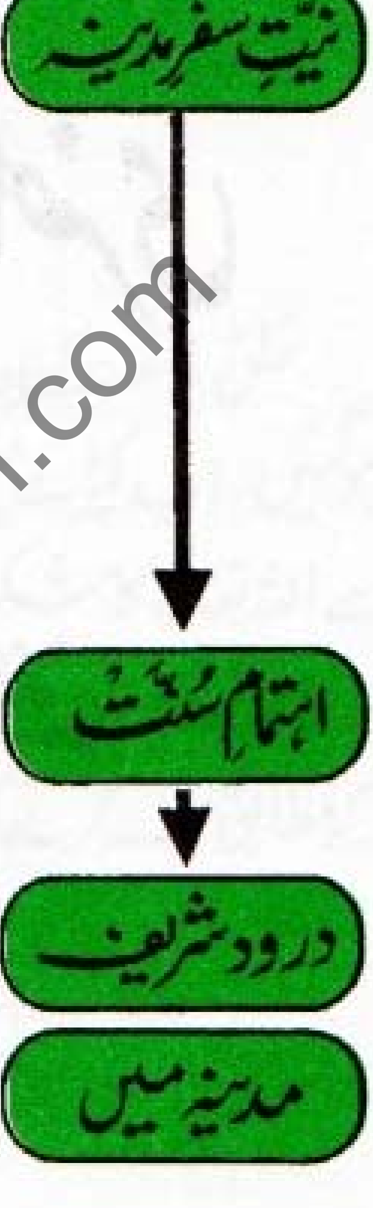

جب مدینہ منوّرہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیّت کریں :

اے اللہ میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارِ مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منوّرہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ اسے قبول فرمالیجئے۔ (عمدۃ المناسک)

سفرِ مدینہ میں سُنّتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔

اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔

مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوقِ دید زیادہ کریں اور درود وسلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔

www.sukkurvi.com

مسجدِ نبوی

قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب و احترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجدِ نبوی کی طرف چلیں۔

بابِ جبریل

بابِ جبریل یاباب السلام سے ورنہ کسی بھی دروازہ سے داخل ہوں اور پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

دایاں قدم

ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کریں۔

نفل نماز

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو ریاضُ الجنّۃ میں محرابُ النّبی کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تحیّۃُ المسجد پڑھیں اور پھر دل وجان سے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں، دعا کریں اور توبہ کریں (حیات)

www.sukurvi.com

روضۂ مبارک کی حاضری

اب انتہائی خشوع وخضوع اور ادب واحترام کے ساتھ روضۂ اَقدَس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے چار قدم کے فاصلہ سے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکا لیں۔
(حیات)

دُرود وسلام

اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پھر اس طرح کہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

دُعَاء

اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفاعت کی درخواست کریں اور ۳ بار کہیں:

اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اور آپ کے وسیلے سے دعا کریں جس میں حسنِ خاتمہ،

www.sukkurvi.com

اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت بطورِ خاص مانگیں (غنیہ)

دوسروں کا سلام

اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہا ہو اس طرح عرض کریں :

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ . فلان بن فلان کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت ادا کریں .

صدیق اکبرؓ پر سلام

اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں :

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ جَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَیْرًا

عمر فاروقؓ پر سلام

اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں :

www.sukkurvi.com

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ الْفَارُوْقُ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا

دونوں کی خدمت میں

اس کے بعد ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں :

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ جَزَاكُمَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

حضور کی خدمت میں

اس کے بعد پھر ذرا بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں، اور ذوق و شوق سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود وسلام پیش کریں جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لئے، اہل وعیال اور والدین وغیرہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ (حیات)

دُعَاء

اس کے بعد مسجدِ نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضۂ اقدس

www.sukkurvi.com

کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب
رو رو کر دعا کریں۔

سلام عرض کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

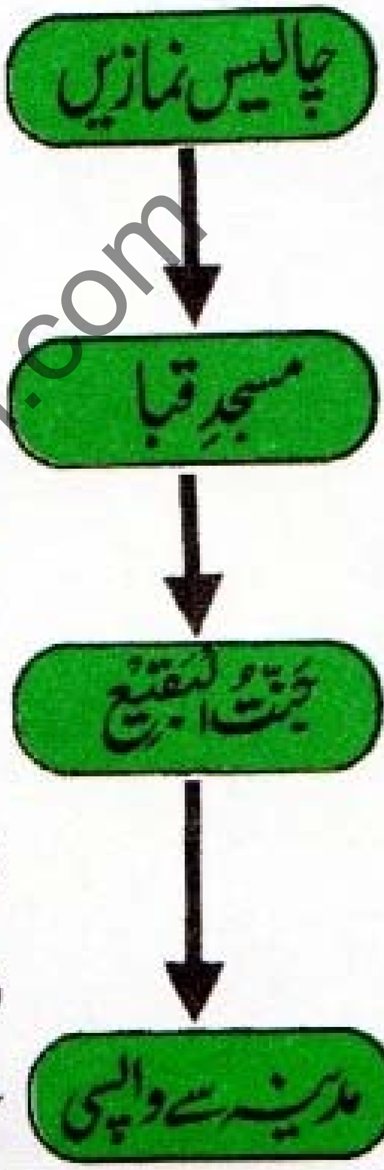

مرد حضرات مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں
با جماعت ادا کریں۔ لیکن یہ چالیس نمازوں
کی پابندی ضروری نہیں محض مستحب ہے۔

ہفتہ کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجدِ قُبا
میں دو رکعت نفل ادا کر لیا کریں، بشرطیکہ
مکروہ وقت نہ ہو۔

کبھی کبھی جنّت البقیع جایا کریں، ایصالِ
ثواب، دعائے مغفرت اور ان کے
وسیلہ سے اپنے لئے دعا مانگ لیا کریں۔

جب مدینہ منوّرہ سے واپس ہوں تو طریقہ
بالا کے مطابق روضہ اقدس پر حاضر ہو کر
سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو

www.sukkurvi.com

بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

www.sukkurvi.com

حج و عمرہ کا مکمل سیٹ

جو ہر حاجی کے لئے آسان اور مفید ہے
لیجئے اور فائدہ اٹھائیے

- حج کے فضائل
- حج فرض میں جلدی کیجئے
- حج کی تیاری
- عمرہ کا آسان طریقہ
- حج و عمرہ
- خواتین کا حج
- حج کا طریقہ قدم بقدم
- دعائے عرفات
- سلام کا طریقہ
- حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com